نو کیتین کا تیار کردہ

[illegible]

کا

مہاتما

اداکاران

دیوان مسٹر. کلیانا. کاراکا

سے مسٹر. این. سنگھ

دیجئے

قیمت صرف ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری اس دیش کے کروڑوں انسانوں کی طرح اُسکا گھر بھی فٹ پاتھ تھا۔ اشوک کو زندگی میں نہ تعلیم ملی تھی۔ نہ گھر ملا تھا۔ نہ پیار ملا تھا۔ اپنے پاپی پیٹ کی بھوک مٹانے کیلئے وہ چھوٹے موٹے دھندے کر لیا کرتا تھا۔ جیسے جیب کترنا وغیرہ۔ زندگی میں اُسے ایک اُمید کی جھلک دِکھائی پڑی جب اُس کے ریلوے چوکیدار کی لڑکی رموں کو دیکھا —— آگے پردہ پر دیکھیں۔

مکان نمبر ۴۴ کے گانے

گانا نمبر ۱

تیری دُنیا میں جینے سے تو بہتر ہے کہ مر جائیں
وہی آنسو وہی آہیں، وہی غم ہے جدھر جائیں
کوئی تو ایسا گھر ہوتا، جہاں سے پیار مل جاتا
وہی بیگانے چہرے ہیں، جہاں پہنچے جدھر جائیں
تیری دُنیا.....
ارے او آسماں والے بتا اس میں بُرا کیا ہے
خوشی کے چار جھونکے گر، اِدھر سے بھی گزر جائیں
تیری دُنیا.....

گانا نمبر ۲

دم ہے باقی تو غم نہیں عشق کے رستے کم نہیں
آنکھ وہ کیا، دِل ہی وہ کیا
جو نہ کرے کوئی خطا۔ ہاتھ بڑھا، ساز اُٹھا
دُنیا کا غم کرے اپنی بلا

دم ہے......

کل کے لئے آج نہ ڈر ۔ دِل سے مٹا غم کا اثر
سوچ نہ کر آہ نہ بھر ۔ آنکھ میں بسیرا کر دِل میں اُتر

دم ہے.....

رُت ہے جواں وقت حسین جشن رہے، آج یہیں
کل کا نہیں ہم کو یقیں
تھم ہی نہ جائے کہیں گھومتی زمیں

دم ہے....

گانا نمبر ۳

چپ ہے دھرتی چپ ہیں چاند ستارے
میرے دِل کی دھڑکن تجھ کو پکارے
کھوئے کھوئے سے یہ مست نظارے
ٹھہرے ٹھہرے سے یہ رنگ کے دھارے
ڈھونڈ رہے ہیں تجھ کو ساتھی ہمارے

چپ ہے....

کونے کونے مستی پھیل رہی ہے
دریا بن کر مستی پھیل رہی ہے
تجھ بن ڈوبے دِل کو کون ابھارے

چپ ہے....

بکھرا بکھرا سائے چاند کا جوبن
نکھرا نکھرا سائے گوری کا دامن
آ جا میری تنہائی کے سہارے

چُپ ہے ....

گانا نمبر ۴

پھیلی ہوئی ہیں سپنوں کی بانہیں۔ آجا چل دیں کہیں دُور
وہی میری منزل وہی تیری راہیں — آجا چل دیں ......
اُڑتی گھٹا کے سائے تلے چھپ جائیں۔ دھندلی فضاؤں میں کچھ کھوئیں کچھ پائیں
سانسوں کی لے پہ کچھ ایسی دُھن گائیں۔ دیدے جو دِل کو دِل کی پناہیں
آجا چل دیں ......
جھولا دھنک کا دھیرے دھیرے ہم جھولیں۔ امبر تو کیا ہے تاروں کے بھی لب چھولیں
مستی میں جھولیں اور سبھی غم بھولیں۔ دیکھیں نہ پیچھے مُڑ کے نگاہیں
آجا چل دیں ......

گانا نمبر ۵

او بھولے پیا تمہیں میری قسم کوئی کر لو نہ غم
تم چلو ہمارے ساتھ بلما، ڈر ہو نہ
آگ لگے بنگلے میں
یہ نیناں اور یہ ہونٹ، پھول ہیں
چھری نہیں، چھری نہیں، چھری نہیں
دُنیا کو ہار کے من کی جیت۔ کچھ بُری نہیں، اُتری نہیں، سری نہیں
او بھولے پیا ...... تم چلو
کر لو جی آنکھیں چار پیار سے ..
ڈرو نہیں، گھبرو نہیں، ڈرو نہیں
جینے کے دِن ہیں سرکار، آجکل
مرو نہیں، مرو نہیں، مرو نہیں

او بھولے پیا...... تم چلو......
بدنامنے دِن رَت، لوٹ کے، آئینگے نہ آئینگے نہ، آئینگے نہ
اور لوٹ کے ابھی گئے تم ہمکو۔ پائینگے نہ پائینگے نہ، پائینگے نہ
او بھولے پیا......

گانا نمبر ۶

پیچھے پیچھے آکے، چھولو ہمیں پاکے۔ چھپ چھپ جانا ہو....
دیکھو نہ بابوجی دائیں بائیں۔ پاؤں کہیں اُلجھ نہ جائیں
چاہت کے رستے جی پیچ پڑے ہیں
گر نہ گے پھسل کے، چلنا سنبھل کے
چھپ چھپ جانا ہو....
چوری چوری آکے موری سکھیاں۔ تم اور تھامو موری بتیاں
جاؤ جی تم سے دلبر بڑے ہیں
آئے جو اکڑ کے مرنگی پکڑ کے
چھپ چھپ جانا ہو....
جھلک دکھا کے چھپ جاؤں۔ پر کبھی پکڑی نہ جاؤں
تم جیسے مٹی کے شیر بڑے ہیں
ہنس کے مچل کے، ہاتھوں سے نکل کے
چھپ چھپ جانا ہو....

گانا نمبر ۷

اونچے سُر میں گا کے جا ہستی میں لہرائے جا
دُنیا کے بازار میں اپنا بینڈ بجائے جا
دُنیا کے بوجھ کو سر سے اُتار دے

جنتا کے بھوت کو بندوق مار دے
بھئی میں نے ٹھیک کہا
ہاں ہاں تم نے ٹھیک کہا
ارے تب پھر تم نے ٹھیک کہا...... اُدپنے....
دُنیا کی گاڑیاں، چلتی ہیں جھوٹ پر
دُنیا کو مار دے، باٹا کے بوٹ پر
کیوں بھئی میں نے ٹھیک کہا
ہاں ہاں تم نے ٹھیک کہا...
ارے تب پھر تم نے ٹھیک کہا.... اُدپنے....
دُنیا کے پھیر میں پڑنا فضول ہے
زندگی اُسی کی ہے، جو کی ڈیم فول ہے
کیوں بھئی میں نے ٹھیک کہا
تم نے بالکل ٹھیک کہا
ارے تب پھر میں نے ٹھیک کہا ـــ اُدپنے..

گانا نمبر ۸

دیکھو ادھر ادھر جادو گر۔ ہمیں گھائل کر کے چلا ہے کہاں
دل لے دو رے ڈال کے تو نے
کر لیا ہم کو بس میں
پہلے ہی میل میں کما بیٹھے ہم
مرنے کی قسمیں
نہ جیسی نظر ہے یا خنجر ـــــ ہمیں گھائل...
پل دو پل کی ہیں یہ بہاریں۔ پل دو پل کے میلے

کیا جیتے گا دِل کی بازی ۔ جو ڈر ڈر کے کھیلے
سوچ نہ کر بانکے دلبر
ہمیں گھائل . . . .

(ختم شد)